السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ میں ہیملٹن کینیڈا میں رہتا ہوں اوریہاں جو پانچ مساجد ہیں وہ سب رمضان وعیدین قمری حساب سے کرتے ہیں۔ آیا ایسا کرنا بدعت تو نہیں ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لگتا ہے دینی معاملات کے حوالے سے آپ کا مطالعہ انتہائی کمزور ہے، کیونکہ تمام مسلمان اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ رمضان اور عیدین قمری مہینے کے حساب سے ہی کئے جاتے ہیں اور شریعت نے ان کو کرنے کی تاریخیں بھی قمری مہینے (مثلا روزے پہلے رمضان سے آخر تک، عید الفطر یکم شوال کو اور عید الاضحی دس ذی الحجہ کو کی جاتی ہے) کے اعتبار سے بتلائی ہیں۔ اب آپ انہیں شمسی مہینوں کے اعتبار سے کیسے کر سکتے ہیں؟ یا انہیں بدعت کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ؟ یہ تو عین سنت اور عین شریعت کے مطابق ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ